بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حلال یا حرام؟

مورخہ ۱۳ مارچ ۲۰۱۰ء کے ڈیلی جنگ لندن کا کٹنگ (مضمون کے آخر میں پڑھئے)

برادرانِ اسلام وخواتین السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

برطانوی مسلمان تقریباً پچھلے ۳۸ برسوں سے حلال ذبیحہ اور حلال گوشت کے حصول کے لئے نجی وحکومتی سطح پر اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں اور سوائے جزئی کامیابی کے وہ آج بھی اسی جگہ کھڑے ہیں جہاں وہ برسوں پہلے تھے۔

یہ ہماری اجتماعی جدوجہد کی کمزوری ہے کہ ہم میں کچھ دنوں کے لئے تو مقصد کے حصول کے لئے گرم جوشی آجاتی ہے اور پھر وہی خوابِ خرگوش والا معاملہ!

افسوس کی بات ہے کہ برطانوی مسلمانوں کی ملکی سطح کی ایسی کوئی خاص نمائندہ کمیٹی نہیں جو''حکومتی سطح'' پر ان کی حلال ضروریات کی نگرانی کرے اور حلال کے نام سے بیچے وخریدی جانے والے گوشت، چوزے اور ان کی مصنوعات کے''شرعاً حلال ہونے نیز ان پر''حلال لیبلنگ'' کے صحیح ہونے کی قطعیت کا ثبوت واطمینان دلا سکے!

حلال ہی کے ضمن میں جانوروں و پرندوں کو الیکٹرانک کرنٹ سے بیہوش نہ کرنے کا بھی ایک مسئلہ ہے اور برسوں کی جدوجہد کے باوجود اب تک یہ قابو سے باہر ہے جبکہ اسی حوالہ سے ہمارے سامنے یہودی کوشر (یہودی حلال ذبیحہ) کی مثال موجود ہے کہ نہ صرف عام یہودی بلکہ خصوصاً ان کا تجارتی طبقہ بھی اپنے حلال ذبیحہ میں کسی طرح کی کوئی روکاوٹ نہیں بنتا اس طرح ہمارے سامنے یہ ان کی اجتماعیت ووحدت کی ایک بیّن مثال ہے مگر افسوس حلال ذبیحہ کے حوالہ سے ہم میں قدم قدم پر اپنے اندر ہی سے بے انتہاء مشکلات درپیش ہیں جو آخرت اور اس میں مسئولیت کے ہمارے عقیدہ اور اس کے جزوِایمان ہونے اور جزاء وسزاء کے اقرار کے باوجود تھوڑی سی زندگی میں کسی نہ کسی طریقہ سے زیادہ سے زیادہ پیسہ کما کر عملاً اسے بھلائے ہوئے ہیں، یقیناً یہ خسارہ ودھوکہ کی تجارت ہے۔

جو شواہد ہمارے سامنے آتے رہتے ہیں ان میں کی ایک یہ مثال بھی دیکھئے کہ''ایک ہی جگہ'' حلال کے نام پر سوائے چند جانوروں کے اکثریت کو کرنٹ سے بیہوش کئے جانے کے بعد ہی ذبح کے مرحلہ سے گذارے جاتے ہیں اور عوام میں اس کے برعکس تاثر دیا جاتا ہے!

پھر جن تھوڑوں کو کرنٹ نہیں دیا جاتا ان کا کیا حال ہوتا ہے وہ بھی قابلِ توجہ ہے؛ کہ ذبح ہونے والے چوزوں کو جس الکٹرانک محرک چین کے ذریعہ ذبح کے منطقہ تک اور وہاں سے صفائی اور پیکنگ کے انتہائی مرحلہ پر پہونچانے کا کام لیا جاتا ہے اس کی''رفتار'' (کرنٹ دئے جانے والے چوزوں کی چین کی بہ نسبت)''زیادہ رکھی جاتی ہے!، جس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ''ذبح کے منطقہ پر جو''ذابح'' ہوتا ہے اور جس پر ایک منٹ میں کم از کم سو چوزوں کے ذبح کی ذمہ داری مسلّط ہوتی ہے! سوچنے کا مقام ہے کہ وہ کس طرح صحیح طریقہ پر اسے پکڑنے اور تکبیر کے ساتھ ذبح کرنے پر قادر رہوتا ہوگا؟! برطانوی مسلمان اس دن کے انتظار میں ہے کہ وہ کب اس پریشان کن حالات سے چھٹکارہ پائیں گے؟

اللہ ہماری مدد فرما آمین

ذیل میں ڈیلی جنگ لندن کے شکریہ کے ساتھ اس میں حلال اور حلال لیبلنگ کے حوالہ سے مورخہ ۱۳ مارچ ۲۰۱۰ء کو شائع ہونے والی اہم خبر ملاحظہ فرمائیں؛

The Daily Jang London

Published by Jang Publications Limited

1 Sanctuary Street, London, SE1 1ED

تین چوتھائی پولٹری پر حلال کا غلط لیبل لگا ہوا ہے، نوید سید

بیشتر پولٹری اور کچھ بیف ولیمب ذبیحہ کی بجائے مشین سے تیار کیا جاتا ہے

لندن (پی اے) ایک انڈسٹری گروپ نے متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ حلال کے طور پر فروخت کی جانے والی تین چوتھائی پولٹری پر غلط لیبل لگا ہوا ہے۔ حلال لیبل والی بیشتر پولٹری اور کم مقدار میں بیف اور لیمب گوشت مشین کے ذریعے تیار ہوتا ہے اور جانور اسلامی طریقے سے ذبح نہیں کئے جاتے۔ انگلش بیف اینڈ لیمب ایگزیکٹو حلال سٹیرنگ گروپ نوید سید نے کہا کہ مشینوں کے ذریعے تیار کیا جانے والا گوشت حلال لکھ کر فروخت کیا جاتا ہے کیونکہ لیبل پر حلال کرنے کا طریقہ درج نہیں ہوتا۔ گروسر میگزین سے گفتگو کرتے ہوئے نوید سید نے کہا کہ اگر گروپ مسلمانوں کو یہ بتائیں گے کہ یہ گوشت مشین سے تیار کیا گیا ہے اور ذبیحہ نہیں ہے تو وہ اسے نہیں خریدیں گے کیونکہ ملک کے تمام اماموں نے قرار دیا ہے کہ مشین کے ذریعے جانور حلال نہیں ہوتا اس طرح حلال اور غیر حلال میں کوئی فرق نہیں۔ یو کے میں کوئی ایک بھی معیاری حلال سلاٹر نہیں ہے۔ برمنگھم کونسل آف مساجد نے گذشتہ ہفتے کہا کہ مشین سلاٹر کو جائز نہیں سمجھتے اور یہ قابل قبول نہیں ہے۔ مسٹر سید نے کہا کہ ان کی تنظیم حلال پروڈکٹس و پروڈکشن کے حوالے سے رویوں کے بارے میں کنزیومر ریسرچ کر رہی ہے۔ سٹڈی میں انگلینڈ میں مسلم آبادی کی گروتھ اور حلال مصنوعات کی طلب، سپلائی چین اور استعمال کے بدلتے ہوئے رجحانات کے بارے میں ریسرچ کی جائے گی۔ پولٹری پروسیسر کو یوکوئن پولٹری کے چیئرمین زاہد حسین نے کہا کہ مشین سلاٹر اسلامی طور پر حلال نہیں ہے۔ روایتی اسلامی طریقے سے جانور کو ذبح کیا جانا چاہئے اور ہر جانور کو ذبح کرنے کے لئے علیحدہ تکبیر پڑھنے کی ضرورت ہے۔